سوال

(97)نابینا حافظ قرآن کی امامت نماز فرض اور تراویح کرانی جائز ہے یا ناجائز؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نابینا حافظ قرآن کی امامت نماز فرض اور تراویح کرانی جائز ہے یا ناجائز؟ چونکہ اس کے متعلق تین گروہ ہیں۔ ایک کہتا ہے، تراویح ہو سکتی ہے، فرض نہیں ہو سکتی، دوسرا گروہ کہتا ہے، تراویح بھی فرض بھی دونوں ہو سکتے ہیں۔ تیسرا گروہ کہتا ہے، نہ فرض ہو سکتے ہیں نہ تراویح ہو سکتی ہے، نابینا حافظ کی امامت ہی کسی صورت میں درست نہیں ہے۔

(حکیم اللہ بخش جالندھری بگڑار بنگال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابینا کے پیچھے ہر نماز جائز ہے۔ آنحضرت ﷺ نے عبد اللہ بن ام مکتوم نابینا رضی اللہ عنہ کو امام پنج وقتہ بنا ای تھا۔ (اہل حدیث امر تسر ۲۳ جنوری ۱۹۳۱ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۱۰)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 329

محدث فتویٰ